مسجد ۔ مسجد ہی ہوتی ہے ــــ قاضی صاحب نے وضاحت بھجوادی

حرمین کے گزشتہ شمارے کا اداریہ اور ایک مضمون جماعت اسلامی کے امیر قاضی حسین احمد کی ایک تقریر کے حوالے سے ضبط تحریر میں لایا گیا تھا ۔ جس کی بنیاد روزنامہ خبریں لاہور تھا ۔ ان مضامین میں جماعت اسلامی کا سابقہ کردار بھی ہمارے پیش نظر تھا ۔ جو ۔ عراق کویت جنگ ۔ کے دوران اپنایا گیا تھا ۔ اس جنگ میں جماعت اسلامی نے جس طرح کویت پر عراقی جارحیت کو جواز بناکر حق ثابت کیا ۔ اور جس طرح صدام کی حمایت کرکے کویت ۔ سعودی عرب اور حکومت پاکستان کے موقف کی تردید کی وہ بھی کسی سے پوشیدہ نہیں ہے ۔ اس وقت اللہ تعالے کے فضل وکرم سے اس وطن میں صرف اور صرف اہل حدیث ہی تھے ۔ جنہوں نے ڈٹ کر اور کھل کر نہ صرف عراقی جارحیت کو بلاجواز ، غیر اخلاقی اور محسن کشی قرار دیا بلکہ اندرون ملک جماعت اسلامی سمیت دیگر جماعتوں کا بھی محاسبہ کیا ۔ اوران کے عزائم کے آگے سد سکندری کھڑی کردی ۔

گذشتہ دنوں امیر جماعت کے معاون خصوصی / عبدالغفار عزیز صاحب کا ایک مراسلہ موصول ہوا جس میں انہوں نے ان مضامین کے بارے میں قاضی حسین احمد صاحب کی طرف سے وضاحت ارسال کی ہے ۔ اور بتایا ہے کہ قاضی صاحب نے اپنے خطاب میں فرمایا تھا کہ : آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے گذشتہ انبیاء پر اپنی فضیلت بیان کرتے ہوئے جو مختلف امور گنوائے ۔ ان میں ایک یہ تھا کہ (جعلت لی الارض مسجداً رواہ البخاری) پوری زمین میرے لیے مسجد بنادی گئی ہے ۔

اس حدیث کی روشنی میں اس وقت پوری سرزمین پر جو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد ہے امریکہ کا قبضہ ہے لہذا آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اس مسجد کو امریکہ سے آزاد کروانا ہر مسلمان کا فرض ہے ۔

صحیح بخاری شریف کی اس حدیث سے قاضی صاحب کے اس غلط اور بودے استدلال کے باوجود ہم نے صحافتی دیانت داری اور بے لاگ صحافت کے اصول کی بنیاد پر یہ وضاحت شائع کردی ہے ۔ حدیث کے اس غلط استدلال پر نقد و تحقیق کا حق ہم محفوظ رکھتے ہیں ۔

حرمین کے مضامین کو خبریں نے جو بنیاد فراہم کی ہے ۔ وہ ایک قومی روزنامہ کی تسلی بخش رپورٹنگ سمجھی جاتی ہے ۔ مناسب تھا کہ اگر عبدالغفار عزیز صاحب اگلے روز خبریں سے تردید یا وضاحت جاری کرواتے ۔

ہم قارئین کو یقین دہانی کراتے ہیں کہ " حرمین " آئندہ بھی ایسے تمام واقعات اور بیانات کا سختی سے محاسبہ کرتا رہے گا جو اسلام ۔ پاکستان اور حرمین شریفین کے خلاف نفرت کا باعث بنیں اور ان سے ان کی اہانت کا پہلو مترشح ہو ۔ " حرمین " کے فرائض میں یہ شامل ہے کہ وہ حرمین کی حرمت اور تقدس کی نہ صرف حفاظت کرے ۔ بلکہ اس کا نقیب بن کر ایسی آنکھ کو نکال کر باہر کرے جو میلی اور ٹیڑھی ہو ۔

(مدیر حرمین)